www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 28
شمارہ نمبر 332
قیمت 10 روپے

بروز جمعرات 11 دسمبر 2025ء
19 جمادی الثانی 1447ھ

Daily HAAL Quetta E-mail:dailyhaalmail@gmail.com Ph: 081-2826300 - Fax:081-2834275 ABC Certified

اسلام آباد، اسٹیج قومی اسمبلی سردار ایاز صادق تقریر سے خطاب کر رہے ہیں

نواز شریف، سینیٹر حافظ عبدالکریم ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) صدر پاکستان مسلم لیگ ن، سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف سے پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما سینیٹر حافظ عبدالکریم کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں ڈیرہ غازیخان کی مجموعی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر خیالات خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اسامہ عبدالکریم اور انس عبدالکریم بھی موجود تھے۔

ہم چھپ کر نہیں بلکہ کھلم کھلا کر اپنے دشمن کو جواب دیتے ہیں

اپنی سرزمین پر جارحیت ہمیشہ کرنی پڑی نہیں کہ کوئی فیلڈ مارشل

مذہبی ہم آہنگی، برداشت اور قومی یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے، علماء کرام اس میں بنیادی کردار کے حامل ہیں، اسلامی ریاست میں جہاد کا حکم صرف ریاست دے سکتی ہے

ریاست طیبہ، ریاست پاکستان کا گہرا تاریخی تعلق ہے، محافظین حرمین کا شرف اللہ نے کو عطا کیا، علما، قوم کو متحد رکھیں، انتشار سے بچائیں، قومی علما کانفرنس سے خطاب

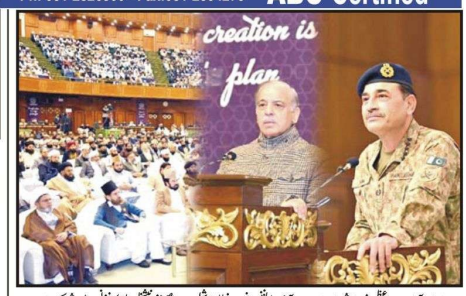

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نیشنل علما کانفرنس میں شریک ہیں

اسلام آباد (آن لائن) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قومی علماء و مشائخ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست طیبہ اور ریاست پاکستان کا باہمی تعلق نہایت گہرا اور تاریخی بنیادوں پر استوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلم ممالک میں سے محافظین حرمین کا منصب شرف پاکستان کو عطا کیا ہے، جو ہمارے لیے اعزاز بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اپنے خطاب میں پاکستان کا باہمی تعلق نہایت گہرا اور تاریخی بنیادوں پر استوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلم ممالک میں سے محافظین حرمین کا منصب شرف پاکستان کو عطا کیا ہے، جو ہمارے لیے اعزاز بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اپنے خطاب میں پاکستان کا باہمی تعلق نہایت گہرا اور تاریخی بنیادوں پر استوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ انتشار اور فساد نے قوم کو تقسیم کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عزت، طاقت اور استحکام تقسیم یا انتشار سے نہیں بلکہ وحدت، نظم و ضبط اور علم سے حاصل ہوتے ہیں، انہوں نے دہشتگردی کے حوالے سے دو ٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی پاکستان (باقی صفحہ 2 بتیسرنمبر 1)

انسانی حقوق کے عالمی دن، سینیٹر روبینہ خالد کا اہم پیغام

انسانی حقوق کا عالمی دن ہمیں مساوات، وقار اور سماجی انصاف کی یاد دہانی کراتا ہے

انسانی حقوق صرف فرد کی نہیں بلکہ اجتماعی جدوجہد کی طاقت سے مضبوط ہوتے ہیں

اسلام آباد (بورو رپورٹ) چیئرمین پی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر اہم پیغام دیتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کا عالمی دن ہمیں مساوات، وقار اور سماجی انصاف کی یاد دہانی کراتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہر (باقی صفحہ 2 بتیسرنمبر 2)

حکومت کا عمران خان کو اڈیالہ جیل سے منتقل کرنے پر غور

وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کا منشیات کے اسمگلروں سے گٹھ جوڑ، اختیار مولی

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کو اڈیالہ جیل سے منتقل کرنے پر غور شروع کر دیا۔ وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر (باقی صفحہ 3 بتیسرنمبر 3)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

قومی معاملات کو مل کر ہی حل کرنا ہوگا، گورنر

ملک جادو ٹونے یا کسی طریقے سے نہیں محبت سے ہی ترقی کرتا ہے، ملک سے تفریق اور فرقہ پرستی کے خاتمے کیلئے علماء کرام کردار ادا کریں، شہباز شریف

افواج پاکستان کی قربانیوں کا مذاق اڑائیں گے تو کون پاکستان کی عزت کرے گا، معرکہ حق میں آپکی دعاوں، پاک افواج کی دانشمندی اور جرات وبہادری سے شاندار فتح ملی، وزیراعظم

پاکستان ترقی کی راہ پر تیزی سے گامزن ہے، ہمیں قائداعظم، اقبال اور ان قربانیاں دینے والے لاکھوں لوگوں کے خوابوں کی تعبیر کے لئے دن رات محنت کرنا ہوگی، علما کنونشن سے خطاب

قومی علما کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا معرکہ حق میں آپکی دعاوں، پاک افواج کی دانشمندی اور جرات وبہادری سے شاندار فتح ملی، وزیراعظم نے کہا کہ سیاسی اور عسکری قیادت کی مشترکہ کاوشوں سے پاکستان کی حیثیت ترقی کی جانب گامزن ہے۔ ترقی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے دہشتگردی اور فرقہ پرستی کا خاتمہ ضروری ہے مسلح افواج کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ سے دفاعی علماء کرام سمیت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ افواج پاکستان کی قربانیوں کا مذاق اڑائیں گے تو کون پاکستان کی عزت کرے گا۔ علی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں ہماری مسلح افواج نے دلیرانہ اور انتہائی جرات کے ساتھ جنگ لڑی۔ جنگ میں جس جرات اور (باقی صفحہ 2 بتیسرنمبر 4)

انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کا دورہ پاکستان مکمل

اسلام آباد (آن لائن) انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کا دورہ پاکستان مکمل ہو گیا اور وہ واپس انڈونیشیا روانہ ہو گئے۔ وزیراعظم کے معاون خصوصی (باقی صفحہ 2 بتیسرنمبر 5)

سیوریج ورکر مشینی پرزے نہیں، اسلام آباد ہائی کورٹ

انہیں مکمل حفاظتی سامان اور سہولیات دی جائیں، اسلام آباد ہائیکورٹ کا حکم

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ سیوریج ورکرز مشینی پرزے نہیں، انہیں مکمل حفاظتی سامان اور سہولیات دی جائیں۔ تفصیلی فیصلہ، درآمد رپورٹ ڈی، رجسٹرار جوڈیشل کو جمع کرائی جائے جبکہ خاکروب کے آسامیوں کا (باقی صفحہ 2 بتیسرنمبر 6)

بس بہت ہو چکا، اب مزید ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا

بیرسٹر گوہر

یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے کچھ نہیں ہوگا لیکن پھر ایسا ہوگا کہ وہ کسی کے ہاتھ میں کنٹرول نہیں ہوگا، چیئرمین پی ٹی آئی

پی ٹی آئی کی بہنوں پر وائرکٹن کا استعمال کیا گیا اسکی شدید مذمت کرتے ہیں، میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

سلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان نے اڈیالہ جیل کے باہر پی ٹی آئی کی بہن اور بارکلیئر بیرز سمیت کارکنوں پر وائرکٹن کے استعمال کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کس بہت ہو چکا ہے اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بہت کو پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پی ٹی آئی کی بہ

روزنامہ حال
Daily "HAAL" Quetta
پبلشر و چیف ایڈیٹر فراڈ الحسن نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

افغانستان کے حوالے سے پاکستان کا واضح موقف

افغانستان کے حوالے سے پاکستان کا روایتی موقف ہمیشہ باہمی احترام، غیر مداخلت اور مشترکہ انسداد دہشتگردی پر مبنی رہا ہے، مگر طالبان عبوری حکومت کی عملی بے حسی اور پاکستان مخالف گروہوں کے خلاف کارروائی سے پہلے گریز اور اب انکار نے صورتحال کو سنگین بنا دیا ہے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اس موقف کو ایک غیر معمولی شدت کے ساتھ بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ طالبان حکومت کو فتنہ خوارج یا پاکستان میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ یہ اعلان محض ایک بیان نہیں بلکہ پاکستان کے صبر کے خاتمے کی علامت ہے۔ آج پاکستان کو ایک بار پھر دہشت گردی کی سنگین لہر کا سامنا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں رہا کہ ٹی ٹی پی کے دہشت گرد پاکستان سے منظم ہو کر پاکستان میں کارروائیاں کر رہے ہیں۔ انہیں وہاں نہ صرف محفوظ پناہ گاہیں حاصل ہیں بلکہ اسلحہ، سہولت کاری اور تربیت بھی ملتی ہے۔ عالمی برادری بارہا طالبان حکومت کو یاد دہانی کرا چکی ہے کہ اپنی سرزمین کو دہشتگردی کے لیے استعمال ہونے سے روکنا اس کی ذمہ داری ہے۔ پاکستان بھی متعدد سفارتی رابطوں میں یہی تقاضا کرتا رہا ہے کہ افغانستان اپنی سرزمین دہشت گردوں کے ہاتھوں استعمال نہ ہونے دے۔ اس کے باوجود طالبان حکومت کسی دباؤ کو خاطر میں نہیں لا رہی۔ اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ ٹی ٹی پی کی پشت پر صرف افغان عنصر نہیں بلکہ بھارتی سرپرستی بھی شامل ہے۔ بھارت جدید اسلحہ، مالی مدد اور تربیت کے ذریعے ان گروہوں کو پاکستان کے خلاف پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ وہ جنگ میں ناکامی اور شکست فاش کے بعد اب بزدلانہ سازشوں پر اتر آیا ہے۔ بھارت کو مئی کی وہ عبرتناک شکست آج بھی یاد ہے جب اس کے چھ جدید ترین فائٹر jets پہلے ہی گھنٹے میں مار گرائے گئے، ساتوں تیسرے روز نشانہ بنا اور اس کے متعدد فوجی اثاثے شدید نقصان سے دوچار ہوئے۔ اس کے کئی ہوائی اڈے اور ایئر ڈیفنس سسٹم تباہ کر کے رکھ دیا گیا تھا۔ وہ میدان میں پاکستان کا مقابلہ کرنے کے قابل ہی نہیں رہا۔ اس لئے بھارت پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے افغانستان کی کمزور حکمرانی کو ایک آلہ کار کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ فیلڈ مارشل کا یہ کہنا کہ "اف از انف۔" پاکستان باخوارج میں سے ایک کا انتخاب کرلیں۔ یہ دراصل طالبان حکومت کو آخری وارننگ ہے۔ تجویز اور مشورہ یہی ہے کہ طالبان حقیقت کا ادراک کریں، اپنی غلطیوں کا اعتراف کریں اور پاکستان سے مفاہمت کا راستہ اختیار کریں، کیونکہ پاکستان ہی افغانستان کا وہ پڑوسی ملک ہے جو دہائیوں سے اس کے ساتھ کھڑا ہے۔ دنیا میں کوئی اور ملک اُس کے لیے وہ نہیں کرسکتا جو پاکستان نے کیا اور کرسکتا ہے۔

ٹرمپ کی پراپرٹی ڈیلر والی حکمتِ عملی

تین روز قبل میں نے نیوز ایک ٹائمز میں مشہور صحافی خاصم فریڈمن کا ایک کالم پڑھا۔ اسے لکھتے ہوئے فریڈمن کے ذہن میں وہ لمحا قائد تھیں جو حال ہی میں ٹرمپ کے خصوصی سفیر سٹیو وٹکوف اور اس کے داماد جیرڈ کشنر نے روسی صدر پوتن کے ساتھ کی ہیں۔ مذکورہ ملاقاتوں کا مقصد روس کو یوکرین کے ساتھ جنگ کا معاہدہ

تحریر: نصرت جاوید

کرنے کے لئے رضامند کرنا تھا۔ روس۔ یوکرین جنگ رکوانے کے لئے ٹرمپ اور اس کے معاونین نے جو فارمولہ تیار کیا ہے وہ ہر لحاظ سے پوتن کے اس دعوے کی تصدیق کے مترادف ہے کہ یوکرین "مہما روس" کا نقشہ اپنے ہاتھ میں ہے۔ اسے روس وشنوں نے سازشوں کے ذریعے ایک خود مختار ملک کی صورت ابھرنے سے بعد "نادر وطن" سے جنگ لڑنے کو آسمایا۔ برطانیہ کے علاوہ یورپ کے فرانس اور جرمنی جیسے اہم ترین ممالک بھی یہ فارمولہ دیکھ کر بکا یکا رہ گئے ہیں۔ ان کے دلوں میں یہ احساس شدید تر ہو رہا ہے کہ "امریکہ کو دوبارہ عظیم" بنانے کی کاوشوں میں "مصروف ٹرمپ یورپ اور اس کے دفاع کو اپنے ملک پر بوجھ تصور کرتا ہے۔ یورپ کے جذبات کو شاید کی نظر انداز کرتے ہوئے وہ روی صدر کی جوئی کیلئے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے۔

امریکہ اور یورپ کے مابین پرتھتی ہوئی بدگمانی مگر فریڈمن کے لکھا کا اصل موضوع نہیں تھی۔ اس کو فکر یہ لاحق تھی کہ جن الاقوامی قضیوں کو حل کرنے کے لئے ٹرمپ جو فارمولے تیار کرتا ہے وہ بنیادی طور پر پراپرٹی کے دھندے سے وابستہ ذہنوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ بار رہے کہ سٹیو وٹکوف جوانی کے دنوں سے ٹرمپ کے ساتھ پراپرٹی کے کاروبار میں شراکت دار رہا ہے۔ اس کے داماد جیرڈ کشنر کا باپ بھی ٹرمپ کے والد کا اسی دھندے میں شریک کار رہا ہے۔ پراپرٹی کے دھندے سے وابستہ لوگ نہایت اعتقاد سے یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ زمین کا کوئی ٹکڑا یا نئی بنائی عمارت خریدنے کا ارادہ باندھ لیں تو بالآخر اسی زمین یا عمارت کی تلاش آتی ہے جو زمین کا ٹکڑا یا نئی بنائی عمارت کے اصل مالک کو سوداگر کرنے کیلئے بنائے گئے تھے۔ فریڈمن مگر مصر رہا کہ دو ممالک کے درمیان جنگ رکوانے جیسا پر پیچ قضیے کبھی نہیں ہوتے۔ ان کے پیچھے باہوقات صدیوں تک جاری متاخرتوں اور شکایات کا انبار ہوتا ہے۔ ان کو سمجھے بغیر وٹکوف اور جیرڈ کشنر جیسے پراپرٹی ڈیلر جنگوں میں ثالثی نہیں کرسکتے۔ اسے ڈھونڈنے کے لئے آپ کو ہنری کسنجر جیسے تاریخ کے سنجیدہ طالب علم سفارت کاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسری بار وائٹ ہاؤس پہنچنے کے فوراً بعد مثال کے طور پر ٹرمپ نہایت سفاکی اور ڈھٹائی سے وشنیانہ فضائی بمباری اور خوراک سے محروم کرتی ناکہ بندی کا شکار ہوئے فلسطینیوں کو مشورہ دینا شروع ہوگیا کہ اگر وہ غزہ کی پٹی خالی کردیں تو ٹرمپ سمندر کے کنارے موجود زمین کے اس ٹکڑے کو ایک شاندار کاٹوفی میں بدل دے گا۔ وہاں دنیا بھر کے متمول افراد چھٹیاں گزارنے کیلئے گھر خریدنے کو بے قرار ہوں گے۔ یہ سوچتے ہوئے وہ اس حقیقت کا ادراک ہی نہ کرپایا کہ اپنی اسی بے حیث سی وہ کلیدی جذبہ ہے جس نے فلسطینی مزاحمت کو توانا مت خیز نصاب کے باوجود زندہ رکھا ہوا ہے۔ ہوش سنبھالنے کے پہلے دن سے ہر فلسطینی یہ جان لیتا ہے کہ اس کے پرکھوں کی زمین کا بیشتر حصہ صہیونی توسیع پسندوں نے ہتھیار کھا ہے۔ قبضہ گیر یہود کی پرتھیسیوں نہیں ہورہی۔ صہیونی توسیع پسندوں کیلئے یہ تو وہ تمام فلسطینیوں کو دربار در کرکے ان کی زمینوں پر قابض ہوجانا ہیں۔

غزہ کو فلسطینیوں سے باہر کرنے کے منصوبے کے پیچھے کارفرما مفادت دریافت کرتے ہیں ٹرمپ کو ورگی۔ اب وہ ایک اور سیکورٹی کونسل (سی) چارپائی کے پیچے اٹکا ہوا ہے۔ جبین اور روس اس پرتھیدے کے باوجود مذکورہ منصوبے کو ویٹو کے ذریعے مسترد کرنے سے باز رہے۔ اسکے باوجود مذکورہ معاہدے پر عملدرآمد کیلئے پیدا قدم بھی اٹھایا نہیں جاسکا ہے۔ بنیادی وجہ اس کی یہ ہے کہ کسی بھی اسلامی ملک کی فوج جن الاقوامی فوج کا حصہ بن کر حماس سے نہتھیار چھین کر اسے اسرائیل کے حصے لگانے کو تیار نہیں۔

دریں اثنا ٹرمپ "امن کا داعی" ہونے کا دعوے دار ہوتے ہوئے جن جنگوں کو بند کروانے کا کریڈٹ لینا چاہتا ہے ان میں ایک جنگ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان بھی ہورہی تھی۔ اس جنگ کے پیچھے بھی صدیوں کی منافرت اور دعوے ہیں۔ اس کے علاوہ وقتی سیاست کے تقاضے بھی ہیں جو دونوں قوموں کی "انتہائی یادداشت کو گھڑکاتے ہوئے جنگی جنون پرقرار رکھتے ہیں۔ تھائی لینڈ کی فیصلہ کن بھی کسی کا وفی نہیں رہا۔ اس کا دھاندلی سے بنایا ہوا سارا ہی نظام کے دوران کمبوڈیا اور ویت نام جیسے ملکوں پر قابض رہا ہے۔

آئیوسٹاک اور ڈیری شعبے کی تباہی

آج سے تیرہ برس پہلے امریکہ میں دنیا کے مشہور ماہر لسانیات جدید سیاست پر اپنا ایک منفرد نقطہ نظر رکھنے والے عالم نوم چومسکی کے ساتھ ایک طویل علمی نشست کا موقع ملا تھا۔ نوم چامسکی کو شرق اوسط میں بڑی دلچسپی تھی ان سے زبانوں پر میرے حاصل بحث ہوئی لیکن یہاں اس کا تذکرہ مقصود نہیں ہے۔ چومسکی کے سیاسی نظریات وہی ہیں جو ہمارے ہاں امریکہ کے بارے میں ہیں یعنی وہ امریکی سیاست اور پالیسیوں

تحریر: ڈاکٹر بادشاہ منیر

کے سب سے زیادہ کٹر نقاد ہیں۔ امریکہ کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہاں اظہار آزادی ہر اعتبار سے بڑا احترام کیا جاتا ہے اور آپ کو تو حاصل ہے کہ آپ کسی بھی پالیسی پر اعتراض کرسکتے ہیں اسے رد کرسکتے ہیں اور اس کے خلاف لکھ سکتے ہیں جو بھی ایسا کرتا ہے اسے امریکی ہی سمجھا جاتا ہے اسے غدار نہیں قرار دیا جاتا یا اسے اس سلسلے میں تنگ نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے امریکہ میں بیٹھے ہوئے لاکھوں ایسے ماہرین ہیں جو کھلے عام امریکہ کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہیں اور نہ صرف افراد بلکہ وہاں موجود تھنک ٹینکس بھی ہیں جن ایسے ادارے بھی موجود ہیں جو یہ کام کرتے ہیں۔ ہمارے لیے یہ ایک اذکا کام تھا کہ امریکہ میں بیٹھ کر ایک عالم کھلے عام امریکی پالیسیوں پر تنقید کرے اور ایسے دلائل کے

جینے کی آرزو ہے تو دھو کے بھی کھائیے

بھڑوں کے چھتے میں پتھر مارنے کا شوق بالکل نہیں لیکن یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ سب کو اپنی اپنی (سی) چارپائی کے پیچے ڈاکٹ پھیرنی ہی ہوگی آج نہیں تو کل البتہ جتنی تاخیر ہوگی نقصان بڑھتا جائیگا یہاں ساڈھو سنت یا پیران ہیر کوئی نہیں نہ لگتا نہ بنائے ہوئے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ آپ چاہیں کانٹے پلکوں سے چننے پر مجبور ہیں اب

تحریر: حیدر جاوید سید

آنکھیں نرگسی ہوں خون رسے یا جیائی جائے کانٹے نیتنا ہوں کے جھی حال بہتر ہوگا اور اگلی نسلوں کیلئے راستہ آسان اب سوال یہ ہے کہ کیا ہم یہاں ہیں یا سب سے ہم اور سب میں اس کیلئے تیار ہیں؟ کم از کم مجھے ایسا لگتا ہے کہ تیاری تو دور کی بات ہے سوچنے کی زحمت کرنے کو بھی آمادہ نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قومی مزاج یہ ہے کہ معصوم سا چہکتا گلی دے تو اول ہول بڑا لاڈ آتا ہے ہم کہتے ہیں ہے اسر ہو نا پھر کہتا ہے چھ گالی دے حادث بنا لے تو ہم کڑکر رہ جاتے ہیں تب بھی ہم اپنی غفلت اور اسے چشموں کا اعتراف کرنے کی بجائے ایک دوسرے پر ذمہ داری ٹھونستے ہیں یہی اصل خرابی ہے اس خرابی کا ایک ہی علاج ہے وہ یہ کہ ہم سب اپنے اپنے حصے کی غفلت اور چسکے بازی کا اعتراف کریں تبھی ہم اپنی اصلاح کی امید کر سکتے ہیں۔ تعریف بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ پاکستانی سیاست کے کلام کو مقدس بزرگیڈ کی تاریخ گھنگالے نظیں گے تو بات دور تک جائے گی میں ممکن ہے کہ آپ کو یہ بتاؤں کہ خود ہنوار کے بنیادوں میں خون کے ساتھ پشتہ در پشتہ پرانے اور نارکا رہ کم قطر کے پاپ تدبیل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جس کے بعد پریٹر کا مسلسل ہونا ہوجائے گا جس کیں کھدائی شروع کر دی گئی جس سے وقتی طور پر شہریوں کو مزید مشکلات سے گزرنا پڑا تھا اور کیس "اندازہ" والی صورتحال سے دوچار ہو گئی تھی کیس کا پریٹر بڑھنے کی امید پر لوگوں نے اس مشکل کو بھی عارضی طور پر قبول کر لیا تھا مگر اسے بڑا آزرد کہ خاک شدہ پریٹر نہ بڑھتا تھا نہ بڑھا اور مزید خالب کے کیے پر یقین کرنے کی مجبوری آن پڑی جو آج تک برقرار ہے یعنی

کوئی امید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

اور اس کم پریٹر کا علاج لوگوں نے بھین جیسے دوست اور ہمسائے کے تعاون سے گیس پریٹر بڑھانے والے آلات سے استفادہ کرتے ہوئے اور دوسرا کیا مفتوحہ میں پناہ و ڈھونڈنا شروع کر دی ہے جہاں تک تو اسٹیشنز میں گیس کے استعمال اور بے جا استعمال کی بات ہے تو زیادہ دمل کے لئے جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کیس نہ بڑھنے یا کم پریٹر کے ساتھ تھے کے باوجود یہ جو زیادہ دمل آتے ہیں تو گمان یہ ہے کہ اس حوالے سے گیس کے اداروں نے بھی اپنے کرتن یعنی بلکل والوں سے طریقہ سیکھ لیا ہے جس آیا ہے تا آئے (جب یہ پریٹر ہی نہیں تو گیس کہاں آئے گی) مل تو آپ کے گھر کی دہلیز پار کرنے کو ہو رہا ہے تیار ہے۔ دوسروں کا کیا کہیں! ایک اور فارسی مقولہ کے مصداق شنیدہ کے بود مانند دیدہ! خود ہم گیس میٹری میرا نیاں ہیں جگت رہے ہیں کہ دور مرد کی ضرورت پوری

نوم چومسکی کے ساتھ ایک نشست

ساتھ کرے کہ کسی کے پاس ان کا کوئی جواب ہی نہ ہو۔ چومسکی کا یہ ماننا تھا کہ امریکہ اپنے مفادات کے لیے تمام سے استعمال کرتا ہے، وہ سارے کام جو کسی کرتا ہے جنہیں امریکی آئین درست نہیں مانتا بلکہ امریکہ اپنے مفاد کے لیے وہ سب کچھ کرجاتا ہے جن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جن ممالک میں امریکی کی دلچسپی یا مفاد ہو تو ان کو سو جور معاف ہوتے ہیں اور جن ممالک سے امریکہ کو دلچسپی نہ ہو اور امریکہ کا کوئی مفاد وابستہ نہ ہو وہ ہمیشہ امریکہ کے نشانے پر ہوتے ہیں۔ سرد جنگ میں امریکہ نے اپنی برتری کے لیے جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے اس پر لاکھوں سے گناہ لوگوں کا خون شامل تھا اور درجنوں ممالک کی بدحالی اور ہماں خانہ جنگی اور دیگر مسائل کا ذمہ دار بھی امریکہ ہی تھا۔ انسانی حقوق کے خلاف ورزی کرنے والے وہ تمام ممالک امریکی حکومت کی آشیرباد سے ہی یہ سب کچھ کرتے رہے ہیں۔ چومسکی کا یہ ماننا تھا کہ امریکہ نے اپنی فوج اور عوام کا بڑا نقصان ہوتا رہا ہے۔ دوت نام اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ مشرق وسطی میں امریکی بالا دستی قائم رکھنے کے لیے وہاں مطلق العنان بادشاہت کو سپورٹ کرنا اور وہاں ہونے والی انسانیت دشمن سرگرمیوں کا نظرانداز

کانٹے پلکوں سے چننا پڑیں گے

بدگمانی ہو چھپا نہیں اور پگڑیاں اچھالنے کا شوق بھی شامل ہے غلیمں تم اتنی دور نہیں جاتے پگھر کیا بات پاکستان قومی اتحاد سے شروع کی جائے یا قومی اتحاد میں پوٹا نیٹیڈ یو کریک فرنٹ (یو ڈی ایف) سے تم یہ ایسا تھا اس سے شروع کریں؟ فقیر راھوں کہتا ہے پارشام کہ ان کلچروں میں پڑ جاتے ہو ہمارے لوگوں کا حافظہ کمزور ہے تاریخ تو اس میں بھی جو نہیں پڑھتے ہو وہ درست ہوتا ہے باقی غلط یا بدوہ ذہو دی سازش ساعت بھر کیلئے رکیئے بھیجے یاد آرہا جاتے ہیں کہ 2018 کے انتخابی مہم میں لاہور میں ایک اہم جگہ کے علاقائی کنمادار سے ملاقات کا احوال ان کالموں میں لکھا تھا اس ملاقات میں ان کنمادار صاحب سے عرض کیا تھا کہ "آج تک جو کالموں میں ذکا اٹھا رہے ہیں کل ان کا رخ آپ کی طرف بھی ہوسکتا ہے کیونکہ گریانوں سے کیلم کا تعلق بڑا گہرا ہوتا ہے" اس پر وہ ناراض و پریشان اور برہم کیوں ہیں؟ ہم جب تک اس سوال پر تجیدگی کے ساتھ غور کرنیکی زحمت نہیں کریں گے مسلہ یا یوں کہہ لیجیے پیدا ہوتے رہیں گے یہ معصوم سا چہکتا گلی دے تو اول ہول بڑا لاڈ آتا ہے ہم کہتے ہیں ہے اسر ہو نا پھر کہتا ہے چھ گالی دے حادث بنا لے تو ہم کڑکر رہ جاتے ہیں تب بھی ہم اپنی غفلت اور اسے چشموں کا اعتراف کرنے کی بجائے ایک دوسرے پر ذمہ داری ٹھونستے ہیں یہی اصل خرابی ہے اس

لائیوسٹاک اور ڈیری شعبے کی تباہی

پاکستان کا لائیوسٹاک اور ڈیری شعبہ ملک کے سب سے بڑے معاشی اثاثوں میں سے ایک ہے، جو زرعی پیداوار میں تقریباً 23.5 فیصد حصہ ڈالتا ہے اور دیہی علاقوں میں 37 فیصد سے زیادہ آبادی کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ یہ شعبہ ملک کی غذائی حفاظت، دیہی آمدنی، روزگار کے مواقع، اور زرمبادلہ کے حصول میں بنیادی کردار

تحریر: ڈاکٹر علمدار حسین

ادا کرتا ہے۔ پاکستان میں 225 ملین سے زائد جانور موجود ہیں، جن میں گائیں، بھینسیں، بکریاں، بھیڑیں، اور دیگر پالتو جانور شامل ہیں، اور دودھ کی مجموعی پیداوار 72.34 ملین ٹن سالانہ ہے۔ اسکے باوجود شعبہ متعدد کم پیداواری صلاحیت، ناقص افزائش نسل، بیماریوں کی زیادہ شرح، ناقص خوراک اور ویٹرنری خدمات، کم وابلیڈ ایڈیشن، اور عالمی معیار کے مطابق برآمدات میں ناکامی کا شکار ہے۔ یہ تمام بحران وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی نگہبین ناکامی، انتظامیہ کی غیر سنجیدگی، اور توانائی فریم ورک کی غیر موجودگی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ واضح رہے اور قابل عمل قوانین کے بغیر کوئی بھی منصوبہ اس شعبہ کو پائیدار ترقی، ویٹیو ایڈیشن، بیماریوں کی روک تھام، یا برآمدی معیار تک پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اسی لیے لائیو سٹاک اور ڈیری فلکموں کی مکمل اور فوری اصلاح دو دہارہ سماعت ناگزیر ہے، تاکہ ذمہ داریاں واضح ہوں، نگرانی مضبوط ہو، اور قانونی فریم ورک نافذ ہو سکے۔ مزید برآں، پاکستان میں DVM ڈگری پروگرام کا موجودہ نصاب بھی ایپ ڈیٹ کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ موجودہ نصاب کی دہائیوں پرانا ہے اور جدید ویٹرنری سائنسز، ویٹیو ایڈیشن، ڈیری پروسیسنگ، خوراک کی حفاظت اور بین الاقوامی برآمدی معیار سے مطابقت نہیں رکھتا۔ نصاب کی غیر موجودہ جدیدیت کی وجہ سے فارغ التحصیل ویٹرنری ڈاکٹرز عملی میدان میں جدید طریقہ کار اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ضمانت فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ یہ تعلیمی خلا نہ صرف شعبہ کی پیداواری صلاحیت اور معیار کو محدود کرتا ہے بلکہ ویٹیو ایڈیشن، برآمدات، اور عالمی مسابقت کے مواقع بھی ضائع کر رہا ہے۔ 1947 سے پہلے، ساہیوال میں لائیوسٹاک کی پیداوار غیر ریز اور غیر منظم نظام کے تحت تھی۔ برطانوی حکومت نے ڈیری فارمز کو منظم کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں اور ان افریقی ممالک کی ترقی پر نہیں۔ صرف صحد و دیناریوں کے قواعد موجود تھے، افزائش نسل، خوراک، ڈیری معیار، ویٹرنری ادویات، پراسیسنگ، یا برآمدی معیار کے کوئی فریم ورک نہیں تھا۔ ویٹرنری ڈاکٹرز نے زیادہ تر شہری علاقوں اور چھاؤنیوں تک محدود تھا جبکہ خوراک، ادویات، اور ویٹرنری مصنوعات

پاکستان کا لائیوسٹاک اور ڈیری شعبہ ملک کے سب سے بڑے معاشی اثاثوں میں سے ایک ہے، جو زرعی پیداوار میں تقریباً 23.5 فیصد حصہ ڈالتا ہے اور دیہی علاقوں میں 37 فیصد سے زیادہ آبادی کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ یہ شعبہ ملک کی غذائی حفاظت، دیہی آمدنی، روزگار کے مواقع، اور زرمبادلہ کے حصول میں بنیادی کردار

تحریر: ڈاکٹر علمدار حسین

ادا کرتا ہے۔ پاکستان میں 225 ملین سے زائد جانور موجود ہیں، جن میں گائیں، بھینسیں، بکریاں، بھیڑیں، اور دیگر پالتو جانور شامل ہیں، اور دودھ کی مجموعی پیداوار 72.34 ملین ٹن سالانہ ہے۔ اسکے باوجود شعبہ متعدد کم پیداواری صلاحیت، ناقص افزائش نسل، بیماریوں کی زیادہ شرح، ناقص خوراک اور ویٹرنری خدمات، کم وابلیڈ ایڈیشن، اور عالمی معیار کے مطابق برآمدات میں ناکامی کا شکار ہے۔ یہ تمام بحران وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی نگہبین ناکامی، انتظامیہ کی غیر سنجیدگی، اور توانائی فریم ورک کی غیر موجودگی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ واضح بخت اور قابل عمل قوانین کے بغیر کوئی بھی منصوبہ اس شعبہ کو پائیدار ترقی، ویٹیو ایڈیشن، بیماریوں کی روک تھام، یا برآمدی معیار تک پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ اسی لیے لائیو سٹاک اور ڈیری فلکموں کی مکمل اور فوری اصلاح دو دہارہ سماعت ناگزیر ہے، تاکہ ذمہ داریاں واضح ہوں، نگرانی مضبوط ہو، اور قانونی فریم ورک نافذ ہو سکے۔ مزید برآں، پاکستان میں DVM ڈگری پروگرام کا موجودہ نصاب بھی ایپ ڈیٹ کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ موجودہ نصاب کی دہائیوں پرانا ہے اور جدید ویٹرنری سائنسز، ویٹیو ایڈیشن، ڈیری پروسیسنگ، خوراک کی حفاظت اور بین الاقوامی برآمدی معیار سے مطابقت نہیں رکھتا۔ نصاب کی غیر موجودہ جدیدیت کی وجہ سے فارغ التحصیل ویٹرنری ڈاکٹرز عملی میدان میں جدید طریقہ کار اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ضمانت فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ یہ تعلیمی خلا نہ صرف شعبہ کی پیداواری صلاحیت اور معیار کو محدود کرتا ہے بلکہ ویٹیو ایڈیشن، برآمدات، اور عالمی مسابقت کے مواقع بھی ضائع کر رہا ہے۔ 1947 سے پہلے، ساہیوال میں لائیوسٹاک کی پیداوار غیر ریز اور غیر منظم نظام کے تحت تھی۔ برطانوی حکومت نے ڈیری فارمز کو منظم کرنے کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں اور ان افریقی ممالک کی ترقی پر نہیں۔ صرف صحد و دیناریوں کے قواعد موجود تھے، افزائش نسل، خوراک، ڈیری معیار، ویٹرنری ادویات، پراسیسنگ، یا برآمدی معیار کے کوئی فریم ورک نہیں تھا۔ ویٹرنری ڈاکٹرز نے زیادہ تر شہری علاقوں اور چھاؤنیوں تک محدود تھا جبکہ خوراک، ادویات، اور ویٹرنری مصنوعات

غیر منظم تھیں۔ آزادی سے قبل قوانین اور نگرانی کی کمی نے پاکستان کو ایک نازک، غیر منظم شعبہ وراثت میں دیا، جس میں ویٹیو ایڈیشن یا برآمدی مسابقت کی صلاحیت تقریباً نہ کے برابر تھی۔ آزادی کے بعد لائیوسٹاک شعبہ دیہی، روزگار کے لیے اہم رہا، لیکن وفاقی اور صوبائی اداروں کی نگہبین ناکامی، قانونی ذمہ داریوں سے غفلت، فلکموں کی غیر موثر ساخت، اور نصاب کی غیر ایپ ڈیٹ شدہ تعلیم نے اسے پائیدار ترقی سے محروم رکھا۔ نتیجتاً قومی لائیوسٹاک قانون بنایا گیا، نہ ویٹرنری ادویات اور ویکسینز تجویز کے ضوابط نافذ کیے گئے، نہ بیماریوں کے کنٹرول اور افزائش نسل کے قواعد مرتب کیے گئے۔ مذید برآں، ڈیری کے معیار کی نگرانی کی گئی، اور نہ برآمدات کے لیے کوئی سخت قانونی فریم ورک وضع کیا گیا۔ فلکموں کی کمزور ساخت، اختیارات کی غیر واضح تقسیم، ناکافی وسائل اور نصاب کی غیر ایپ ڈیٹ شدہ تعلیم نے مسئلے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ گزشتہ دہائیوں میں، پاکستان کے ویٹرنری اور ایڈیشنل اداروں نے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مکمل ناکامی دکھائی۔ وفاقی حکام نے ویٹرنری ادویات کے قواعد، افزائش نسل کے قوانین، ڈیری اور پراسیسنگ معیار، یا برآمدی معیار کے قوانین نافذ نہیں کیے۔ صوبائی لائیوسٹاک فلکموں کے پاس بیماریوں کے کنٹرول، مصنوعی انسیمنیشن، خوراک اور حفظان صحت، ویکسینیشن کی بہتری یا برآمدات کی سہولت کیلئے اختیارات یا وسائل نہیں تھے۔ پاکستان ویٹرنری میڈیکل کونسل (PVMC) جیسے ریگولیٹری ادارے صرف پروفیشنل رجسٹریشن تک محدود رہے، ادویات کے معیار، ڈیری سینٹی، افزائش نسل، پراسیسنگ، یا برآمدی معیار کے اختیار کے بغیر۔ اس ناکامی کے نتیجے میں چھوٹے کسان غیر معیاری ادویات، ناقص خوراک، بیماریوں، کم پیداوار اور کم ویٹیو ایڈیشن، اور برآمدات میں ناکامی کا شکار ہوئے۔ اب بھی، پاکستان کے پاس 72.34 ملین ٹن دودھ کی پیداوار، 47.7 ملین بھینسیں، اور 59.7 ملین گائیں موجود ہیں، جس کی مجموعی قیمت PKR5,804 ارب ہے۔ پھر بھی، بیماریوں، ناقص افزائش نسل، کم پیداواری صلاحیت، اور ڈیری و گوشت کی پراسیسنگ کی کمی وجہ سے سالانہ سیکڑوں ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے۔ پیداوار کے بعد کی خرابی، ملاوٹ، اور کولڈ چین کی کمی دودھ کی پیداوار کا 1520% ضائع کر دیتی ہے، جبکہ 97% دودھ کچا فروخت ہوتا ہے، جو قانونی، ریگولیٹری، اور پراسیسنگ خلا کو ظاہر کرتا ہے۔ قوانین اور ضوابط کی غیر موجودگی نے پاکستان کی برآمدات کو ریمی طرح متاثر کیا ہے، جبین الاقوامی معیار پر پورا نہ اترنے، زرمبادلہ کے نقصان، اور عالمی مارکیٹ میں مواقع ضائع کرنے کا سبب بنایا ہے۔ جبین الاقوامی تجربہ سبق آموز ہے۔ نیوزی لینڈ میں وسط دودھ دینے والی گائے سالانہ 414 کلوگرام ملک سلڈز پیدا کرتی ہے، جو تنہا افزائش نسل قوانین، ویٹرنری ریگولیشن، ڈیری کے معیار، حفظان صحت کے اصول اور مضبوط پراسیسنگ انفراسٹرکچر کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

کرنے کیلئے گیس سلنڈر سے مستفید ہونے پر مجبور ہیں اور وہ دو گزشتہ برسوں میں شدید سردی کے دنوں میں گیس بیٹر چلا کر کمرہ گرم کر لیتے تھے وہ زمانہ تو بھولی بسری یادوں میں گیس بسرام کر رہا ہے اسی طرح پاکستان کے زیادہ تر گیزر کا استعمال بھی ایک الگ سلنڈر کا متقاضی ہو چکا ہے جو بھی صرف وضو بنانے کیلئے ہاتھ کا گرم والے نماز کی تیاری میں وقت محسوس نہ کریں اس طرح خواجرات الگ سے اٹھانا پڑتے ہیں ان کو کس کھاتے میں رکھا جائے؟ اس کے باوجود جب سوئی سدرن والے اشتہارات کے ذریعے ہمیں تلقین فرماتے رہتے ہیں کہ ہم "بچا یا" گیس استعمال کر کے اپنے بل کم کرانے پر توجہ دیں تو ہم رونے اور ہنسنے کی جس طرح بلی کیفیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس وقت ہماری (عوام کی) شکل دیکھنے کی لائق ہوتی ہے۔ اس کے بعد اگر فیض احمد فیض کی مشہور نظم پڑھ کر دل پتوری کرنے کے سوا کیا کرلیں

بول کہ لب آزاد ہیں تیرے
بول زباں اب تک تیری ہے
تیرا ستواں جسم ہے تیرا
بول کہ جاں اب تک تیری ہے
بول کہ زندہ ہے اب تک
بول جو کچھ کہنا ہے کہہ لے

مگر اب اگر ہمارے ذہن میں یہ خیال آیا کہ بولنے والوں پر "ذمہ داری" عائد ہے تو ہمیں اپنے اردگرد سوچ پر نگاہ کیوں چڑھ جاتے ہیں! اس لیے ایک بھارتی فلم کا یہ نغمہ بھی ایک ذمانے میں بہت مقبول رہا ہے کہ

ہم بولیں گا تو بولو گے
کہ بولتا ہے

اسلئے ایک اور شعوتو مقولے میں پناہ ڈھونڈتے ہیں کہ "تنگ فریہ و چوخوندہ بہتری دہ"

ٹرمپ کی پراپرٹی ڈیلر والی حکمتِ عملی

مصروف ملکوں میں صلح کی راہ تلاش نہیں کرسکتے۔ اسے ڈھونڈنے کے لئے آپ کو ہنری کسنجر جیسے تاریخ کے سنجیدہ طالب علم سفارت کاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوسری بار وائٹ ہاؤس پہنچنے کے فوراً بعد مثال کے طور پر ٹرمپ نہایت سفاکی اور ڈھٹائی سے وشنیانہ فضائی بمباری اور خوراک سے محروم کرتی ناکہ بندی کا شکار ہوئے فلسطینیوں کو مشورہ دینا شروع ہوگیا کہ اگر وہ غزہ کی پٹی خالی کردیں تو ٹرمپ سمندر کے کنارے موجود زمین کے اس ٹکڑے کو ایک شاندار کاٹوفی میں بدل دے گا۔ وہاں دنیا بھر کے متمول افراد چھٹیاں گزارنے کیلئے گھر خریدنے کو بے قرار ہوں گے۔ یہ سوچتے ہوئے وہ اس حقیقت کا ادراک ہی نہ کرپایا کہ اپنی اسی بے حیث سی وہ کلیدی جذبہ ہے جس نے فلسطینی مزاحمت کو توانا مت خیز نصاب کے باوجود زندہ رکھا ہوا ہے۔ ہوش سنبھالنے کے پہلے دن سے ہر فلسطینی یہ جان لیتا ہے کہ اس کے پرکھوں کی زمین کا بیشتر حصہ صہیونی توسیع پسندوں نے ہتھیار کھا ہے۔

بقیہ جات

بقیہ 01

کا نہیں بلکہ ہندوستان کا وطیرہ ہے۔ ہم دشمن کے متاثر کیے گئے بندوبست کا ذکر کر رہے ہیں اور اپنی سرزمین پر کسی بھی قسم کی غیر ملکی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے۔ خطاب میں فیلڈ مارشل نے واضح کیا کہ اسلامی ریاست میں جہاد کا اعلان کرنا صرف ریاست کا اختیار ہے، کوئی فرد گروہ یا تنظیم اس کا فیصلہ خود نہیں کر سکتی۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان میں بیشتر شہری شامل ہیں ہم اور پاکستان نے ہر تنظیم کا بھاری سے مقابلہ کیا ہے۔ فیلڈ مارشل نے علامہ مشرق کے زور دیا کہ وقوم کو تعلیم اور صاحب شرق ہم اتنی کو فروغ دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی حق، برداشت اور قومی شعوری وقت کی اہم ضرورت ہے اور علما کرام اس میں بنیادی کردار کے حامل ہیں۔ خطاب کے اختتام پر انہوں نے بلند نعرے کے ساتھ کہا کہ پاکستان ہمیشہ زندہ باد۔

بقیہ 02

انسان کو بنیادی حقوق حاصل ہیں، چاہے اس کا تعلق کسی مذہب، رنگ، نسب یا زبان سے ہو۔ چیئرمین پی ٹی ایف ایس پنجاب سردیہ نعمانہ نے کہا کہ اظہار رائے کی آزادی اور قیدیوں میں شرکت حق ہے، ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے، انسانی حقوق صرف فرد کی نہیں بلکہ اجتماعی جدوجہد کی علامت سے مضبوط ہوتے ہیں۔ چیئرمین پی ٹی ایف ایس پنجاب سردیہ نعمانہ نے کہا کہ میڈیکو لیگل سپورٹ پروگرام پاکستان کا تقریباً 6 کروڑ گھروں کی بلا معاوضہ فراہم کر رہا ہے، بنیادی کفالت طبی خدمات، اسٹیشنوں اور ہنرمند پیشہ ور افراد کے ذریعے حقیقی گھروں کو معاشی خودمختاری تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے جا رہے ہیں، بنیادی انسانی حقوق کو مظبر کیلئے ایک مکمل سرکاری پلیٹ فارم بنایا گیا ہے۔

بقیہ 03

اختیاری وکالت کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی ملک کو عدم استحکام کا شکار کرنے کے ایجنڈے پر کھل کر ہے، احتجاج کے نام پر عوام کو خوف اور دہشت کی بھٹی میں جھونکا جا رہا ہے۔ اسلام آباد میں پرامن کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معاملات اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ ہمیں دوبارہ سوچنا پڑ رہا ہے۔ اختیاری وکلا نے کہا ہے کہ ہم ملک میں امن، استحکام اور ترقی کے لیے کام کر رہے ہیں اور ایوان صدر کے ذریعے ہم نے ہمیشہ ملک کو استحکام کی طرف لے جانے کی کوشش کی ہے۔

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ ہال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

انسانی حقوق ہر انسان کا بنیادی حق ہے، انیل غوری

امن، مساوات، انصاف اور انسانی وقار کے بغیر کوئی معاشرہ مضبوط نہیں ہوسکتا

کوئٹہ (آن لائن) جنگل پارٹی کے صوبائی سیکرٹری برائے انسانی حقوق، انیل غوری نے عالمی دن انسانی حقوق کے موقع پر کہا ہے کہ انسانی حقوق ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ان کا تحفظ ہر معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے لازمی ہے۔ ہم پاکستان میں موجودہ حالات سے نہیں اس بات کا ادراک ہونا چاہیے کہ امن، مساوات، انصاف اور انسانی وقار کے بغیر کوئی معاشرہ مضبوط نہیں ہوسکتا۔ انیل غوری نے کہا کہ صوبے میں انسانی حقوق کے فروغ کے لیے تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور تمام غیر سرکاری تنظیموں کو (باقی صفحہ 3 پر نمبر 38)

ڈپٹی کمشنر کمپلیکس سہیل الرحمٰن ہال میں کھلی کچہری

آج کے پروگرام کا مقصد پولیس اور عوام کے مابین ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے

ذوبیت حلایت مراتھا ہو رہے تھے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی قلات رینج ذوبیر خان ناصر نے کہا کہ آج کے پروگرام کا مقصد پولیس اور عوام کے مابین ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے تاکہ عوام کی رسائی پولیس تک آسان ہو، انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 پر نمبر 39)

پاکستان سنی تحریک نصیر آباد کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن کا انعقاد

نصیر آباد (آن لائن) پاکستان سنی تحریک نصیر آباد کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن کا انعقاد پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی میں کیا گیا جس میں مہمان خصوصی پاکستان سنی تحریک کے نائب صدر علامہ محمد شاہد فوری، مرکزی رہنما شہزاد حادی مرکزی رہنما نوراحمد حادی، مرکزی رہنما علی بلوچ ضلعی صدر (باقی صفحہ 3 پر نمبر 40)

انسانی حقوق کے تحفظ کیلئے اقدامات کیے جائیں گے، جمال شاہ

اقلیتی برادری، خواتین، بچے اور معذور افراد ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ دن ہمیں اس اصول کی یاد دلاتا ہے کہ ایک مہذب معاشرہ وہ ہے جہاں ہر شہری کو برابری، انصاف اور تحفظ میسر ہو۔ انسانی حقوق کا تحفظ محض ایک بین الاقوامی تقاضا نہیں بلکہ آئین پاکستان کا بنیادی حصہ ہے، جس یقینی بنانے کیلئے ہمارا عملی کوششوں کی ضرورت ہے (باقی صفحہ 3 پر نمبر 60)

وفاقی وزیر تجارت جام کمال سے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کی ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صادق خان عدوزئی کی ملاقات کررہے ہیں

بھارت کی وادی جموں وکشمیر میں مظلوم کشمیریوں کی پالیسیاں جاری ہیں

اقوام متحدہ فورم

اقوام متحدہ کی قراردادیں واضح طور پر تسلیم کرتی ہیں کہ مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنیکا حق حاصل ہے

پاکستان کشمیر کے عوام میں کوئی فرق نہیں رکھتا، مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے حل کے خواہاں ہیں، طاہر اندرابی

اسلام آباد (آن لائن) ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام آج بھی بنیادی حقوق سے محروم ہیں، بھارت کی وادی میں ظلم وتشدد کی پالیسیاں جاری ہیں۔ پاکستان آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے عوام میں کوئی تفریق نہیں رکھتا بلکہ دونوں خطوں کے لوگوں کے یکساں حقوق اور حفاظت کے متعلق ہوئے کا عامی ہے۔ انسانی حقوق سے متعلق ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں ترجمان طاہر اندرابی نے کہا کہ کشمیری کبھی بھی اسلی کا فیصلہ خود اور اپنے ملنا چاہیے، جس میں اقوام متحدہ کی قراردادیں واضح ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادیں واضح کرتی ہیں کہ کشمیری کبھی بھی اسلی کا فیصلہ خود اور اپنے ملنا چاہیے، جس میں اقوام متحدہ کی قراردادیں شمیری (باقی صفحہ 3 پر نمبر 31)

کوئٹہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کا صوبائی سیکرٹریٹ بند کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کا صوبائی سیکرٹریٹ بند ہوگیا۔ تنصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کی ساتھ صوبائی کابینہ نے کوئٹہ کے علاقے قلعچی اسٹاپ کے قریب ایک کرایے کی عمارت میں پارٹی کا صوبائی سیکرٹریٹ (باقی صفحہ 3 پر نمبر 42)

کشمیر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر صدارت اجلاس

نصیر آباد ڈویژن میں 4 لاکھ پانچ ہزار 8 سو بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے

نصیر آباد (آن لائن) کشمر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر صدارت 15 دسمبر سے 18 دسمبر تک شروع ہونے والی پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے ڈویژنل ٹاسک فورس اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر امتیاز محمد رمضان چانڈیو ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر ایاز حسین جمالی ڈاکٹر ظاہر حسین صرفی غلام یاسین، ڈائیسل صدام حسین سیت دیگر ڈیپارٹمنٹ کے نمائندگان موجود تھے جبکہ نصیر آباد ڈویژن کے دیگر اضلاع (باقی صفحہ 3 پر نمبر 41)

آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین کا احتجاج

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (پی ای اے) کے زیر اہتمام پورے ملک اور صوبے کی طرح چیف انجینئر بلوچستان آفس کوئٹہ میں بھی ادارے کی ترقی، سلامتی کی خدمات، کارکنوں کی جان کی حفاظت، (باقی صفحہ 3 پر نمبر 59)

مخصوص حلقے ہمیشہ سے اسلامی قوانین کے نفاذ میں رکاوٹ رہے

مرکزی علما کونسل بلوچستان وفاقی شرعی عدالت کے وقار کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرے گی

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی علما کونسل بلوچستان کے صدر مفتی وحید اللہ اور جنرل سیکرٹری جناب نسیم الرحمٰن آغا نے وفاقی شرعی عدالت کی طرف دوسری عدالت کے لیے خالی کروانے کے حکومتی فیصلے کی انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں رہنماؤں نے کہا کہ وفاقی شرعی عدالت پاکستان کا ایک اہم آئینی و شرعی ادارہ ہے جس نے اپنے قیام سے آج تک ایسے بنیادی اور تاریخی فیصلے دیے ہیں (باقی صفحہ 3 پر نمبر 43)

نصیر آباد میں امن امان کی صورتحال انتہائی خراب ہوچکی، بشیر احمد

انجمن برائے تاوان سمیت دیگر بڑھتے ہوئے جرائم سے شہری پریشان حال ہیں

نصیر آباد (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر بشیر احمد ماندانی نے کہا ہے کہ نصیر آباد میں امن امان کی صورتحال انتہائی خراب ہوچکی ہے عوام تاجر برادری شہری ڈرائیورز دیسی رہنماء صحافی ملازمین عدم تحفظ کا شکار ہوکر رہ گئے ہیں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں کمی کی بجائے ان میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے چوری ڈکیتی کی وارداتوں کے بعد اب تو انجوا برائے تاوان سیت دیگر (باقی صفحہ 3 پر نمبر 44)

ازنی حقوق کا مکمل احترام پاکستان کی قومی ترجیح ہے

عظمیٰ ایاز صادق

ریاست شہریوں کی آزادی، وقار اور برابری کے تحفظ کیلئے پوری طرح پرعزم ہے، وفاقی وزیر قانون وانصاف

شہریوں کے تحفظ کیلئے اقدامات جاری ہیں حقوق کے تحفظ اور فروغ اور آگاہی کیلئے مختلف اقدامات جاری ہیں

اسلام آباد (آن لائن) سٹیزن ایکشن پلیٹ فارم کا کہنا ہے کہ انسانی حقوق کا احترام پاکستان کی قومی ترجیح ہے اور ریاست شہریوں کی آزادی، وقار اور برابری کے تحفظ کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ دستور پاکستان اور عالمی انسانی حقوق کے اصول ملک کی سمت تعین کرتے ہیں اور یہی بنیادی رہنمائی ہمارے نظام، پالیسیوں اور فیصلوں کی بنیاد بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف، امن اور خوشیوں ایک مضبوط اور پرامن معاشرے کی بنیاد ہیں اور ہر شہری کو آزادی، احترام (باقی صفحہ 3 پر نمبر 33)

بلوچستان میں ڈیفالٹ ریٹ صفر ہے، ایوب مریانی

چیمبر آف کامرس ملکی اور صوبائی اداروں اور بزنس کمیونٹی کے مابین پل کا کردار ادا کرتا رہے گا

کوئٹہ (آن لائن) ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ کے بزنس کمیونٹی اور خاص کر خواتین کو بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی نے کہا ہے کہ چیمبر آف کامرس ملکی اور صوبائی اداروں اور بزنس کمیونٹی کے مابین پل کا کردار ادا کرتا رہے گا، ہم ہوؤں کی بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں، اسٹیٹ بنک آف پاکستان صوبے کی بزنس کمیونٹی اور خاص کر خواتین کو چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتے کے روز کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان میں (باقی صفحہ 3 پر نمبر 61)

وزیراعظم اور مدبر بار ہا مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں

ایاز صادق

پارلیمنٹ میں فوج اور عدلیہ کے خلاف زبان استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اسپیکر قومی اسمبلی

اپوزیشن نے حالات کو ایسی نہج پر پہنچا دیا جہاں سے واپسی مشکل نظر آتی، میڈیا نے نمائندوں سے بات چیت

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے اپوزیشن کو مذاکرات کے حوالے سے واضح پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ پارلیمنٹ میں فوج اور عدلیہ کے خلاف زبان استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ وزیراعظم اور میں بارہا یہ واضح کرچکے ہیں کہ مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، تاہم ہر اختلاف نے حالات کو ایسی نہج پر پہنچا دیا جہاں سے واپسی مشکل نظر آتی ہے۔ میڈیا کے نمائندگان نے کہا کہ انہوں نے مذاکرات کے لیے چار قدم بڑھائے لیکن اب صورتحال کی وجہ سے (باقی صفحہ 3 پر نمبر 45)

متعدد اسکیمات پر کام تیزی سے جاری، محمد خان لہڑی

ہم نے عوام سے جو وعدے کیے تھے، انہیں عملی جامہ پہنایا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز و کرائی صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان لہڑی نائب امیر اللہ نے کہا ہے کہ کسیر آباد خصوصا حلقہ پی بی 14- کی عوام کی بے لوث خدمت اس کے لیے باعث اعزاز اور دی سکون کا سبب ہیں انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیشہ ہر موقع پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا جس کی کامل طور پر بہترین انداز میں بدلہ چکانا ہمارا فرض ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات تیزی سے جاری ہیں، دیگر علاقوں میں بلیک ٹاپ سڑکوں کی تعمیر، بجلی کی فراہمی میں بہتری سمیت اور (باقی صفحہ 3 پر نمبر 45)

بلوچستان کا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا ملا بند وارڈ گوادر کا دورہ

مختلف مقامات کا وزٹ کرکے ٹکاسی آب سے متعلق اقدامات کا جائزہ

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان نصر پی بی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ہفتہ میں پورٹ اتھارٹی گوادر اور اتھارٹی بلوچ کے ہمراہ ملا بند وارڈ گوادر کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد بارشوں کے دوران گوادر کو پانیل سے آنے والے پانی کے ریلے سے آبادی کو بچانے، ماہی گیروں کی کشتیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور ممکنہ جانی و مالی نقصانات سے بچاؤ کے لیے انتظامی اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈرینیج سسٹم کے بہتر نہ ہونے اور نکاسی آب کے مسائل کا حل تلاش کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 پر نمبر 46)

بلدیاتی انتخابات کی انعقاد سے محض قومی خزانہ کا ضیاع ہے

بہت سے وارڈوں میں سیاسی جماعتوں کی عدم دلچسپی سے کئی وارڈوں میں کونسلر بلامقابلہ منتخب ہوئے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی کنوینر مولانا قاری عبداللہ نے کہا کہ الیکشن کے ملتوی کرنے پر حکومت نے جمعیت نظریاتی کی معذرت کا تائید فرماتے 144 کے ہمراہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد عوام کے ساتھ مذاق ہے۔ تمام مرکز ہر یونین کونسل میں بلدیاتی انتخابات سے بائیکاٹ ہم چلائے۔ عوام اس بدامنی کے حالات میں نہ نکلے جمعیت نظریاتی کی بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے جن تحفظات اور خدشات کا اظہار کیا حکومت نے وہی تحفظات اور خدشات کو الیکشن کمیشن کو پیش کی۔ عوام کی خون اتنا سستا نہیں کہ سیاسی جماعتیں ایک کوٹھے کے لیے مرنے۔ بلدیاتی انتخابات کی انعقاد (باقی صفحہ 3 پر نمبر 47)

تربت، کمشنر مکران قادر بخش بریکانی پی ایس ڈی پی اسکیمات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پیپلز پارٹی کا یقین ہے کہ پارلیمنٹ ملک کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے شازیہ مری

قومی اسمبلی کے اجینڈے میں شامل ایک اہم تجویز داؤ نوٹس پر حکومت کا رویہ انتہائی افسوسناک تھا، رہنماء پیپلز پارٹی

صفحہ بھٹو زرداری نے اس معاملے پر وزیراعظم شہباز شریف سے بات کی تھی، جس کی حوصلہ افزائی بھی کی گئی

اسلام آباد (آن لائن) پیپلز پارٹی کی رہنما شازیہ مری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کا یقین ہے کہ پارلیمنٹ ملک کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے جہاں قوم کے مسائل سنجیدگی سے اٹھائے جاتے ہیں۔ قومی اسمبلی کے اجینڈے میں شامل ایک اہم تجویز داؤ نوٹس پر حکومت کا رویہ انتہائی افسوسناک تھا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی کے حالیہ سیشن کے اجلاس میں ان کی پارٹی کی حاضری مکمل رہی، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پارلیمانی عمل اور جمہوری اقدار کو ترجیح دی ہے۔ ہماری جماعت کا یقین (باقی صفحہ 3 پر نمبر 34)

مسجد روڈ پر ناجائز تجاوزات کے خلاف ٹریفک پولیس کی کارروائی

شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے ایسی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ کے احکامات کی روشنی میں تھرات کومسجد روڈ پر ٹریفک پولیس نے ناجائز تجاوزات کے خلاف مؤثر کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران چونگی بڑی رحیم پلازہ، فجیلو اور دیگر مقامات پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بن رہا تھا، تجاوز میں لے گیا جبکہ روڈ کو مکمل طور پر کلیئر کروا دیا گیا۔ ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے ایسی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

حکومت تاجروں کے جائز مسائل فوری حل کرے، رحیم آغا

مختلف سرکاری محکمے جیلے بہانوں سے ہوٹل ورسٹورنٹ مالکان کو تنگ کررہے ہیں

حب (آن لائن) انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) کے صدر رحیم آغا نے کہا ہے کہ اگر موٹیلی، اخراجات اور بجوجود معافی مسودہ قانون کے مطابق ہوٹل مالکان کو نیا ٹرم نامہ جاری کیا کیا تو صوبے بھر میں تحت احتجاج کیا جائے گا انہوں نے لیبر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ہوٹل مالکان کے ملازمین پر ماہانہ خطائی ہزار روپے کیلئے کتب الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کنٹلف سرکاری محکمے جیلے بہانوں سے ہوٹل و رسٹورنٹ مالکان (باقی صفحہ 3 پر نمبر 63)

حب ماسٹر پلان کے تحت ٹکاسی آب کے نالے کی تعمیر کا کام کیا جارہا ہے

محمد اسحاق پندرانی ایک ایماندار اور ایک مخلص آفیسر ہے، صدام لہڑی

محمد اسحاق پندرانی کو اپریشنل ایس ایچ او خالق آباد مکنجر کے چارج سنبھالنے پر مبارک باد

کوئٹہ (آن لائن) قلات کے سیاسی وسماجی رہنما میر صدام حسین لہڑی نے اپنے جاری کردہ بیان میں محمد اسحاق پندرانی کو اپریشنل ایس ایچ او خالق آباد مکنجر کے چارج ملنے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ محمد اسحاق پندرانی ایک ایماندار اور ایک مخلص آفیسر ہے جو اپنی ایمانداری اور اپنی ڈائس انعام دیتے ہیں اور عوام کے ساتھ بہترین رویے کے ساتھ جانے جاتے ہیں اور مکنجر خالق آباد کے تمام ترقی ملنے اے ایس افسران کو مبارکباد پیش (باقی صفحہ 3 پر نمبر 66)

پاکستانی برٹش کمیونٹی دونوں ممالک کے درمیان اہم پل ہے اسحاق ڈار

اسلام آباد میں نائب وزیراعظم وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار کی برطانوی وزیر جینی چیمپین سے ملاقات

غزہ کیلئے عالمی امن کوششوں پر پاکستان اور برطانیہ کا تبادلہ خیال بھی کیا گیا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (آن لائن) ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے برطانیہ کے وزیر جینی چیمپین نے اسلام آباد میں اتوار کی صبح کیلئے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور برطانیہ کے مابین دوطرفہ تعلقات، تعاون کے مختلف شعبوں اور علاقائی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے پاکستانی برٹش کمیونٹی کے شدید حمایت ہونے پر اظہار کیا اور کہا کہ پاکستانی برٹش کمیونٹی کی کامیابی کو پاکستان کی کامیابی کا ایک اہم ستون قرار دیا۔ وزیراعظم کے مشیر برائے خارجہ امور طارق فاطمی نے کہا کہ دونوں ممالک کے مابین تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ وزیر جینی چیمپین نے کہا کہ برطانیہ کی حکومت پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کی خواہاں ہے۔ دونوں ممالک کے مابین تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے حوالے سے مشترکہ مفادات پر تبادلہ خیال کیا گیا